علیؑ علیؑ بول

علیؑ علیؑ بول ملنگاں علیؑ علیؑ بول
علیؑ علیؑ بول ملنگ خلد کا دَر کھول

علیؑ علیؑ کا بولنے والا اعلیٰ نسب کا ہوتا ہے
جو نہیں لیتا نام علیؑ کا غار کے اندر روتا ہے
کہتا ہے ایماں ہوتا ہے اُس کے نسب میں جھول

کوئی نہیں ہے جلنے والا خوشیاں منانے والے ہیں
سب مولائی مولاؑ ہی کے نعرے لگانے والے ہیں
سارے ولائی بیٹھے ہوئے ہیں کانوں میں رَس گھول

دیکھ کے میرے نور کے جلوے تو اتنا حیران ہے کیوں
بولا خدا اے خانۂ کعبہ بس یہ سمجھ میں آیا ہوں
حیدرؑ حیدرؑ حیدرؑ حیدرؑ بول نیا در کھول

نام علیؑ کا تو جو لے گا ہر شجرہ کھل جائے گا
جو ہوگا بدبخت منافق پھر نہ چھپنے پائے گا
خود ہی اتر جائے گا ہو گا چہرے پر جو خول

کالی چادر روشن چہرہ چاک گریباں رہتا ہے
نام ہے تیرا خانۂ کعبہ حال ملنگوں جیسا ہے
کھول کے رکھ دی تیری ہنسی نے غداروں کی پول

پہلے دیکھا ماں کی جانب پھر گھبرایا اور پھر سہما
پیلا پڑ گیا میں نے منافق سے جس دَم یہ پوچھا
والد کا کیا نام ہے تیرے بول نا کچھ تو بول

بغض و حسد کے تپتے صحرا میں لاشے اُن کے دفنا کے
دیتی ہے تاریخ گواہی اصلی چہرے سب کے دِکھا کے
تیغِ علیؑ سے جب ٹکرایا ٹوٹ گیا ترِشول

ہنس ہنس کے تاریخ دِکھاتی ہے دربار کا وہ منظر
جتنے دشمن تخت نشیں تھے زہراؑ نے خطبہ دے کر
ایسے وار کیے کہ اُن کا کر دیا بستر گول

چلنے دی نہ اُن لوگوں کی کوئی بھی اِک چالاکی
شیرِ الٰہی سے جلتے تھے اُن کے دور کے جتنے خاکی
سب کی مٹی کُوٹ گئے ہیں ہنس ہنس کے بہلولؑ

سارے جہاں میں ذکرِ علیؑ سے جس نے دھوم مچائی ہو
گوھرؔ ہوں سجاد و میثم یا رضوان ولائی ہو
شہہؑ کے خزانے میں ہوتا ہے ہر موتی انمول